حصہ ب

مختصر سوالات

سوال نمبر 02

(ii)

جواب:

الفاظ	معنی
بِالْعُقُودِ	عہدوں کے ساتھ
یَسْئَلُوْنَکَ	آپ سے سوال کرتے ہیں
الْاُذُنَ بِالْاُذُنِ	ناک کے بدلے ناک
السِّنَّ بِالسِّنِّ	دانت کے بدلے دانت

سوال نمبر (viii)

جواب:- اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام کی بعثت کا مقصد یہ بیان فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان کی اطاعت کی جائے۔ انبیائے کرام لوگوں کو کفر اور جہالت کی تاریکیوں سے نکال کر دین اسلام میں داخل کرنا ان کی بعثت کا اہم ذریعہ ہے۔

2/1

سوال نمبر (vii)

جواب:-

2/1

سورۃ النساء کی وجہ تسمیہ

نساء کا مطلب ہے "عورتیں"۔ سورۃ النساء میں عورتوں کے حقوق اور احکام زیادہ تفصیل سے بیان بیان ہوئے اس لیے اس سورۃ کا نام سورۃ النساء

رکھا گیا ہے۔

سوال نمبر (۱۷)

جواب:

حضرت عیسیٰ کی اپنی قوم کو نصیحت

حضرت عیسیٰ نے اپنی قوم کو نصیحت کی کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے بے شک جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو شریک کرتا ہے تو بے شک اللہ نے اُن کیلئے جہنم کی آگ تیار کر رکھی ہے اور وہ سب سے نیچے والے درجے میں ہوں گے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہو گا۔

سوال نمبر (۱۱۱)

جواب :-

ایک سے زیادہ بیویوں کے بارے میں رب کریم کا فرمان

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اگر دوسری عورتیں تمہیں پسند آئیں۔ تو ان میں سے دو دو تین تین اور چار چار سے نکاح کرو۔ پھر اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم ان کے درمیان عدل نہ کر سکو گے تو ایک ہی بیوی پر اکتفا کرو۔ یعنی اللہ نے بیویوں کے درمیان حکم دیا ہے۔ یعنی ایک ہی بیوی پر پورا دھیان نہ رکھو۔ اور دوسری بیوی کو تنہا نہ چھوڑو۔

سوال نمبر (۷)

جواب :-

سورۃ المجادلہ کی روشنی میں مسئلہ ظہار

نبی کریم ؐ کی مجلس کے درج ذیل آداب بتائے گئے ہیں ۔

- نبی کریم ؐ کا وقت ضائع نہ کرنا جیسا کہ منافقین آپ ؐ کا وقت ضائع کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو منع فرمایا ۔

- نبی کریم ؐ کی بات کو خاموشی کے ساتھ سننا ۔

- نبی کریم ؐ کی طرف متوجہ ہونا ۔

- نبی کریم ؐ کی مجلس میں داخل ہونے پر اسلام کرنا ۔

- کسی کام کے لیے اُٹھنا تو نبی کریم ؐ سے اجازت مانگنا ۔

2

سوال نمبر (VI) ← حصہ

جواب :- اس بیعت کو بیعت رضوان اس لیے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس بیعت کے وقت مومنین سے اپنی رضا کا اعلان فرمایا ۔ جیسا کہ سورۃ الفتح (آیت 18) میں ہے

" یقیناً اللہ مومنوں سے راضی ہو گیا" ۔

6

حصہ سوم

تفصیلی سوالات

سوال نمبر 03

8

جواب:-

سورۃ الاحزاب میں مسلمان مرد اور عورتوں کے اوصاف اور اجر کی نوید

سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 35 میں اللہ تعالیٰ نے ذوق

مرد اور عورت کے نمایاں اوصاف بیان فرمائے ہیں۔ اور ان کے لیے اجر عظیم کی بشارت دی ہے۔ آیت کا مفہوم ہے:

"بے شک مسلمان مرد اور عورت، مومن اور مرد اور مومن اور عورت، فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، سچے مرد اور سچی عورتیں، صبر کرنے والے مرد، اور صبر کرنے والی عورتیں، عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں، صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں، روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور عورتیں، اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرنے والے مرد اور عورتیں، اللہ نے ان کے لیے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے"۔ (سورۃ الاحزاب: آیت ۳۵)

ان اوصاف کی وضاحت:

اسلام: دل سے اللہ کی توحید اور رسول ﷺ کی رسالت کو تسلیم کرنا۔

ایمان: دل میں پختہ یقین اور عمل میں سچائی۔

فرمانبرداری: اللہ اور اس کے رسول کے احکامات کی اطاعت۔

سچائی: قول و فعل میں سچائی اور دیانت داری۔

صبر: مصیبتوں، مشکلات اور اطاعتِ الٰہی پر ثابت قدمی۔

عاجزی: غرور اور تکبر سے بچنا، اللہ کے سامنے انکساری۔

صدقہ: ضرورت مندوں کو مال دینا۔

روزہ:- اللہ کی رضا کے لیے نفس کو قابو میں رکھنا۔

پاکدامنی:- زنا اور فحاشی سے بچاؤ۔

کثرت سے ذکر: اللہ کی یاد میں مشغول رہنا۔

اجر کی نوید:- اللہ تعالیٰ نے ان تمام اوصاف کے حامل افراد کے لیے "مغفرت" (یعنی گناہوں کی معافی) اور اجرِ عظیم کا وعدہ فرمایا ہے۔

سوال نمبر 04 (ج)

جواب:-

ترجمہ :

یہ آیت سورۃ الفتح (آیت 18) سے ہے ۔ اس کا اردو ترجمہ درج ذیل ہے :

"اللہ ایمان والوں سے راضی ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے ، پس اللہ کو ان کے دلوں کا حال معلوم تھا ، تو اس نے ان پر سکون نازل فرمایا اور انہیں قریبی فتح کا انعام دیا" ۔

KHYBER PAKHTUNKHWA